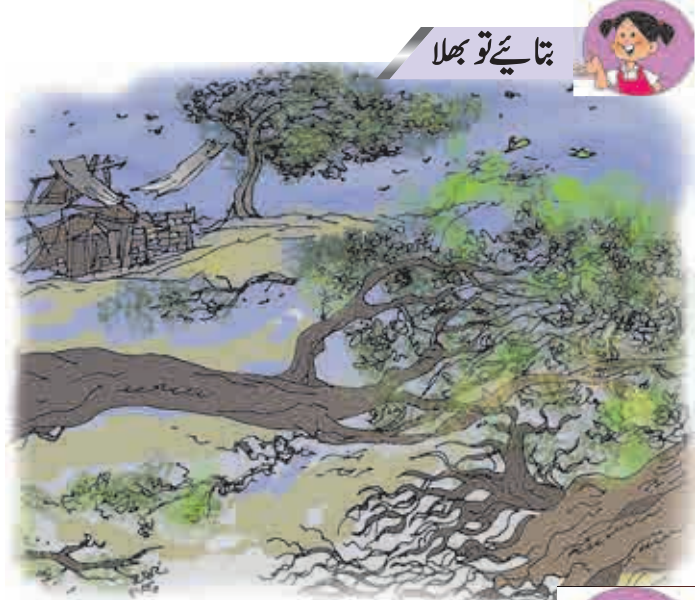
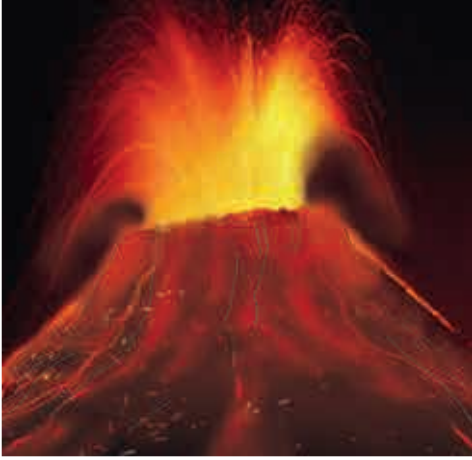


۲۳۔ قدرتی آفات

نیچے دی ہوئی تصویریں کن قدرتی آفات کی ہیں؟



بتائیے تو بھلا



بتائیے تو بھلا



برسات کے موسم میں اچانک دو تین دن خوب تیز بارش ہوتی ہے۔ ندی کا پانی اتنا بڑھ جاتا ہے کہ ندی کناروں تک بھر کر بہتی ہے۔ کبھی کبھی پانی ندی کے کنارے آباد بستی میں داخل ہو جاتا ہے۔ ندی کے پانی کی سطح میں ہونے والے اس طرح کے اضافے کو کیا کہتے ہیں؟

مہاراشٹر کے ایسے دو مقامات کے نام بتائیے جہاں بار بار زلزلہ آتا ہے؟

سمندر میں زلزلہ آنے پر بہت اونچی لہریں اُٹھتی ہیں۔ انھیں کیا کہتے ہیں؟



قدرتی آفت

اکثر ہم سنتے ہیں کہ کوئی حادثہ ہو گیا ہے۔ کہیں زلزلہ آتا ہے تو کہیں سیلاب آتا ہے۔ کہیں آندھی چلتی ہے تو کہیں بجلی گرتی ہے، کہیں چٹانیں کھسکتی ہیں تو کہیں اولے پڑتے ہیں۔

ان حادثوں میں کئی لوگ زخمی ہوتے ہیں۔ کچھ لوگ ہلاک ہو جاتے ہیں۔ لوگوں کے گھر گر جاتے ہیں۔ پالتو جانور مر جاتے ہیں۔ چند حادثوں میں کھیتوں میں کھڑی فصلیں برباد ہو جاتی ہیں۔ مال و دولت کا بے حد نقصان ہوتا ہے۔ لوگوں کی روزمرہ زندگی متاثر ہو جاتی ہے۔ اسے دوبارہ معمول پر لانے کے لیے ایک زمانہ لگ جاتا ہے۔

نیا لفظ سیکھیے

آفت - بہت بھیانک حادثہ۔ اس حادثے میں انسان زخمی ہو سکتے ہیں۔ کچھ یا بہت سارے انسان ہلاک ہو سکتے ہیں۔ ایسے حادثے میں مال و دولت کا نقصان ہوتا ہے۔ گھر گر جاتے ہیں۔ پالتو جانور مر جاتے ہیں۔ کھیتی کا نقصان ہوتا ہے۔

اس طرح کے چند حادثات قدرتی وجوہات کی بنا پر ہوتے ہیں۔ انہیں قدرتی آفات کہتے ہیں۔ وہ کب اور کہاں آئیں گی اس کی ہمیں مکمل معلومات نہیں ہوتیں۔ انہیں ٹالنا ہمارے بس میں بالکل نہیں ہوتا۔

ایسے حادثات سے گھبرانا نہیں چاہیے۔ اس کے برعکس ان آفات کا مقابلہ کس طرح کیا جائے اس بارے میں معلومات حاصل کرنا فائدہ مند ہوتا ہے۔

بے موسم بارش



ہمارے ملک میں مخصوص مہینوں میں ہی بارش ہوتی ہے۔ اس لیے اسے موسمی بارش کہتے ہیں۔ مہاراشٹر میں جون، جولائی، اگست اور ستمبر ان چار مہینوں میں بارش ہوتی ہے۔ اس لیے ان چار مہینوں کے عرصے کو ہم برسات کا موسم کہتے ہیں۔

مہاراشٹر میں برسات کا موسم شروع ہونے سے پہلے چند مقامات پر کسی دن اچانک بادل جمع ہو جاتے ہیں، بجلیاں چمکتی ہیں اور بادل گر جتے ہیں۔ کچھ دیر تیز بارش ہوتی ہے۔ اس کو ہم قبل مانسون بارش کہتے ہیں۔

قبل مانسون بارش

لیکن برسات کے موسم کی بارش اور قبل مانسون بارش کے علاوہ ہمارے یہاں کبھی کبھی سرمایا گرما میں بارش ہوتی ہے۔ برسات کے موسم کے علاوہ دوسرے دنوں میں ہونے والی بارش کو 'بے موسم بارش' کہتے ہیں۔



بے موسم بارش اچانک شروع ہو جاتی ہے۔ اس بارش کی وجہ سے لوگ پریشان ہو جاتے ہیں۔ لوگ چھتری، رین کوٹ وغیرہ لے کر نہیں نکلتے ہیں۔ ایسے وقت میں بارش ہو تو جہاں آسرا ملتا ہے وہاں رُک جانا پڑتا ہے یا بھگتے ہوئے جانا پڑتا ہے۔

بے موسم بارش سے لوگوں میں پھیلی افراتفری

بے موسم بارش سے کئی نقصانات ہوتے ہیں۔ کچھ علاقوں میں لوگ سرما کی فصلیں لگاتے ہیں۔ سرما میں وقفے وقفے سے چھڑکاؤ کی مانند بارش ہو تو فصلوں کو فائدہ ہوتا ہے لیکن اس عرصے میں بارش بہت تیز ہو تو کھیت میں پانی جمع ہو جاتا ہے۔ سرما کی فصلیں سڑنے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔

اکثر اوقات بے موسم بارش کے ساتھ اگلے گرتے ہیں۔ اولوں کی چوٹ سے انسان اور جانور زخمی ہو جاتے ہیں۔ مکانات کے کویلو ٹوٹ جاتے ہیں۔ اولوں کی مار سے کھڑی فصلوں اور باغوں کا نقصان ہوتا ہے۔
اس وقت آم کو مور آئے ہوں تو اس کا بھی نقصان ہوتا ہے۔ اس کا کچھ حصہ ٹوٹ جاتا ہے اور کچھ حصہ سڑ جاتا ہے۔ اس لیے آم کی فصل میں کمی ہو جاتی ہے۔



سیلاب

برسات کے موسم میں کبھی کبھی تین چار دن مسلسل بارش ہوتی ہے تو ندی کے پانی کی سطح بڑھ جاتی ہے۔ اسے ہم ندی میں سیلاب آنا کہتے ہیں۔ بارش نہ رُکے تو پانی آبادی میں داخل ہو جاتا ہے۔

سیلاب کی وجہ سے ندی کے کنارے بنے ہوئے مٹی کے مکانات ڈھے جاتے ہیں۔ بچے، مویشی اور

انسانوں کے ڈوب کر ہلاک ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ آبادی میں پانی رُکنے کی وجہ سے روزمرہ زندگی میں مشکلات پیدا ہو جاتی ہیں۔

ایسے وقت اونچی اور محفوظ جگہ چلے جائیں اور سیلاب کا پانی کم ہونے پر گھر واپس آئیں۔
سیلاب کے پانی میں کافی زور ہوتا ہے۔ سیلاب کے پانی میں تیرنا خطرناک ہوتا ہے۔

زلزلہ



زمین کے اندر چٹانوں میں حرکت ہوتی رہتی ہے جس کی وجہ سے اچانک چٹانوں کی تہہ میں لہریں پیدا ہوتی ہیں۔

تالاب کے ٹھہرے ہوئے پانی میں کسی بچے کے پتھر مارنے پر اس میں گول دائرہ نما لہریں پیدا ہوتی ہیں جو تالاب کے کنارے آتی ہیں۔ کچھ دیر بعد لہریں تھم جاتی ہیں اور پانی دوبارہ پہلے کی طرح ساکن ہو جاتا ہے۔



بالکل اسی طرح کی لہریں زمین کے اندر پیدا ہوتی ہیں۔ کچھ لمحوں تک زمین ہلتی ہے۔ اسے زلزلہ کہتے ہیں۔ اس کے بعد زمین پُرسکون ہو جاتی ہے۔ جہاں زلزلہ آتا ہے وہاں کے مکان لرز جاتے ہیں۔ گھر کی چیزیں دھڑادھڑا گرتی ہیں۔ کچے اور پرانے گھر تو ڈھے جاتے ہیں۔ وہ ڈھیر میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اس ڈھیر کے نیچے دب کر انسان ہلاک ہوتے ہیں۔ کئی لوگ زخمی ہوتے ہیں۔ زلزلے کے مرکز کے قریب زیادہ نقصان ہوتا ہے۔

زلزلے میں پالتو جانور بھی مرتے اور زخمی ہوتے ہیں۔ زلزلہ آنے پر حواس باختہ نہیں ہونا چاہیے۔ زلزلہ چند سیکنڈ رہتا ہے۔ زلزلہ آنے پر ہم پر آس پاس کی وزنی چیزیں گر سکتی ہیں۔ اس لیے انسان ہلاک یا زخمی ہوتے ہیں۔ چنانچہ یہ احساس ہوتے ہی کہ زلزلہ آ رہا ہے کسی پلنگ یا میز کے نیچے بیٹھ جائیں یا دروازے کی چوکھٹ کے نیچے کھڑے رہیں جس کی وجہ سے جسم پر کوئی وزنی چیز گر کر زخمی ہونے کا امکان کم ہو جاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟



زلزلہ کے وقت اسکول میں ہوں تو فوراً میز کے نیچے بیٹھ جائیں۔ زلزلہ ختم جانے کے بعد قطار بنا کر باہر جا کر اسکول کے میدان یا کھلی جگہ جمع ہوں۔ زلزلہ سے اتنا نقصان نہیں ہوتا جتنا بھیڑ اور افراتفری سے ہوتا ہے۔



سنائی

جس وقت سمندر میں زلزلہ آتا ہے اس وقت زلزلے کی وجہ سے سمندر میں بہت بڑی بڑی لہریں پیدا ہوتی ہیں۔ ایک ایک لہر تین-چار منزلہ عمارت کی بلندی کے مساوی ہو سکتی ہے۔ یہ لہریں بہت تیز رفتار سے آ کر ساحل سے ٹکراتی ہیں۔ ان بڑی لہروں کو سنائی کہتے ہیں۔

ساحل پر انسانوں کی بستی آباد ہو اور وہاں سنائی آجائے تو نقصان بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ان لہروں میں جو انسان یا جانور گھر جاتے ہیں وہ ان لہروں کے سامنے بالکل بے بس ہوتے ہیں۔ لہروں کے پانی میں ڈوب کر مرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہوتا۔

سنائی کی لہریں اتنی طاقتور ہوتی ہیں کہ انسانوں کے ساتھ ساحل پر موجود گاڑیاں بھی بہہ جاتی ہیں۔ گاڑیوں کی زبردست ٹوٹ پھوٹ ہوتی ہے۔ اندر بیٹھے ہوئے لوگ ہلاک ہو جاتے ہیں یا بہت زیادہ زخمی ہو جاتے ہیں۔

سنائی کے زور سے ساحل پر بنے گھر اور دکانیں گر سکتی ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟



بڑے شہروں اور ہر ضلع میں قدرتی آفات کے بعد زندگی معمول پر لانے کے لیے کیا کرنا ہے یہ طے ہوتا ہے۔ اس کے لیے خاص طور پر تربیت یافتہ لوگوں کی ٹیم ہوتی ہے۔ ضرورت پڑنے پر فوج کے جوانوں کی مدد لی جاتی ہے۔

ہم نے کیا سیکھا؟



برسات کے موسم کے مخصوص عرصے کے علاوہ دوسرے موسم میں ہونے والی بارش کو بے موسم بارش کہتے ہیں۔ کھیت میں پانی جمع ہونے سے سرما کی فصل سڑ جاتی ہے۔ بے موسم بارش کے ساتھ ایلے گر سکتے ہیں۔ اولوں کی چوٹ سے انسان اور جانور زخمی ہوتے ہیں۔ فصل اور باغوں کا نقصان ہوتا ہے۔

برسات کے موسم میں زیادہ بارش ہونے سے ندی کے پانی کی سطح بڑھ جاتی ہے۔ اسے سیلاب کہتے ہیں۔ کبھی کبھی سیلاب کا پانی آبادی میں داخل ہو جاتا ہے۔ گھر گرتے ہیں، انسان اور مویشی ڈوب کر ہلاک ہو جاتے ہیں۔ روزمرہ زندگی میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ سیلاب کا پانی کم ہونے تک اونچے مقام پر جائیں۔

زمین کے اندر چٹانوں میں حرکت ہونے پر لہریں پیدا ہوتی ہیں۔ اس کو زلزلہ کہتے ہیں۔ زلزلے کی وجہ سے مکانات لرز جاتے ہیں۔ چیزیں دھڑا دھڑ گرتی ہیں۔ مکانات گر کر ڈھیر میں تبدیل ہوتے ہیں۔ ان کے نیچے دب کر انسان ہلاک ہو جاتے ہیں۔ پالتو جانور زخمی ہوتے یا مر جاتے ہیں۔ زلزلہ آئے تو پلنگ یا میز کے نیچے بیٹھ جائیں یا دروازے کی چوکھٹ میں کھڑے ہو جائیں۔

جب سمندر میں زلزلہ آتا ہے تو سمندر میں اونچی لہریں اٹھتی ہیں۔ انھیں سنائی کہتے ہیں۔ ساحل پر موجود انسانی بستی میں یہ لہریں آنے پر بہت زیادہ نقصان ہوتا ہے۔

اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں



قدرتی آفات کے بارے میں معلومات حاصل کرنے پر آپ جانیں گے کہ آفات کی وجہ سے ہونے والے نقصانات سے بچنے کے لیے کیا کیا جاسکتا ہے۔



(الف) کیا کریں گے بھلا۔

(۱) آپ کا شہر پہاڑی پر ہے۔ پہاڑی کی ڈھلوان پر آباد پڑوس کے گاؤں میں برسات میں بہت بڑا سیلاب آیا ہے۔

(ب) آئیے دماغ پر زور دیں۔

(۱) ذیل میں دی ہوئی قدرتی آفات اور انسان کی لائی ہوئی آفات کی جدول مکمل کیجیے۔ اس کے لیے جدول کے نیچے دی ہوئی فہرست کی مدد لیجیے۔

نمبر شمار	قدرتی آفات	نمبر شمار	انسانی کی لائی ہوئی آفات
(۱)		(۱)	
(۲)		(۲)	
(۳)		(۳)	
(۴)		(۴)	

- (۱) طوفان (گردباد) (۲) پرانے گھروں کا گرنا (۳) بجلی گرنے سے ہلاک ہونا (۴) دوریل گاڑیوں کی ٹکر ہونا
 (۵) صحن میں لگا ہوا سوکھا درخت گر کر اس کے نیچے کھیلنے بچوں کا زخمی ہونا (۶) تیز برف باری ہو کر روزمرہ زندگی کا متاثر ہونا
 (۷) رسوئی گیس سلنڈر کے پھٹنے سے آگ لگنا (۸) ہوائی جہاز اڑتے وقت اس میں خامی پیدا ہو کر حادثہ ہونا۔
 (۲) برف باری اور ازلے کرنے میں کیا فرق ہے؟
 (۳) برفانی علاقوں میں جسم پر بال والے جانور رہتے ہیں۔ ان کے جسم پر بال گھنے ہوتے ہیں یا کم گھنے؟ اس کی کیا وجہ ہے؟

(ج) معلومات حاصل کیجیے۔

بڑے شہروں میں آگ بجھانے والا عملہ فائر بریگیڈ ہوتا ہے۔ ان کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔ اس عملے کے لوگ کون کون سے حادثات میں عوام کی مدد کرتے ہیں۔ اس کی فہرست بنائیے۔ حاصل کی ہوئی معلومات اپنے ہم جماعتوں کو سنائیے۔

(د) خبریں جمع کیجیے۔

اخبار، ریڈیو اور ٹی وی پر خبروں کی نشریات میں قدرتی آفات کی معلومات دی جاتی ہے۔ اس پر دھیان رکھیے۔ قدرتی آفات کی خبریں جمع کیجیے۔

(ه) ذیل کے سوالوں کے جواب لکھیے۔

- (۱) ہمارے ملک کی بارش کو موسمی بارش کیوں کہتے ہیں؟
 (۲) سرما کے موسم میں کس قسم کی بارش فصل کے لیے مفید ہوتی ہے؟
 (۳) اولے لگنے کے نقصانات لکھیے۔
 (۴) کیا سیلاب کے پانی میں تیرنا چاہیے؟
 (۵) ساحل پر ٹھہری ہوئی گاڑیوں پر سنائی کا کیا اثر ہوتا ہے؟

- (۱) پانی میں جس طرح پیدا ہوتی ہیں بالکل اسی طرح کی زمین کے اندر بھی پیدا ہوتی ہیں۔
(۲) بارش نہر کے تو پانی میں داخل ہو جاتا ہے۔
(۳) سنائی کی لہروں کے سامنے انسان اور جانور بالکل ہوتے ہیں۔
(۴) سنائی کے زور سے پر بنے گھر اور دکانیں گر سکتی ہیں۔



سرگرمی



• زلزلہ تھمنے کے بعد قطار بنا کر اسکول کے قریب کی کھلی جگہ پر کس طرح جائیں یہ عملی طور پر کر کے دیکھیے۔

